کی کمی بھی محسوس ہوتی ہے۔ اتنی اچھی تحقیقی کتاب میں فنی تدوین کی کمی اور فنِ اِملا و رموزِ اوقاف سے بےتوجہی کھٹکتی ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

اُردو املا، رشید حسن خاں۔ ناشر: مجلس ترقی ادب، کلب روڈ، لاہور۔ فون: ۶۳۶۸۲۱۸۔ صفحات: ۷۰۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

رشید حسن خاں کا نام اُردو زبان کے ایک نمایاں محقق اور زبان، لغت اور املا کی اصلاح و ترقی کے حوالے سے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اپنے موضوع پر ان کی زیرنظر تصنیف ایک اہم تحقیقی کاوش ہے، جو بھارت کے سرکاری اشاعتی ادارے سے دو بار شائع ہوئی اور اپنی افادیت کے باعث طلبہ، قارئین اور علما و محققین میں مقبول ہوچکی ہے۔

کتاب کا دیباچہ بجاے خود ایک تصنیف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس میں محقق نے رسمِ خط اور املا، املا میں تغیّر اور اصلاح، اصلاح اور صحت، خطاطی، رسمِ خط اور املا اور املا کی معیار بندی کے بعد املا کی ازسرنو تعریف متعین کی ہے۔ انھوں نے مرکبات کی درست املا اور مرکبات کو الگ الگ لفظوں میں لکھنے کے بارے میں بھی تفصیلی گفتگو کی ہے۔

کتاب عملاً چار حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں املا کے مسائل کو الف بائی انداز میں منضبط کیا گیا ہے۔ الف (الف ممدودہ، الف اور ہاے مختفی، الف تنوین)، ت ۃ، ت ط، ذ ز ژ، س ص ض، ک گ، ن و، ہ (ہاے ملفوظ، ہاے مختفی، ہاے مخلوط)، ہمزہ (ہمزہ اور الف، ہمزہ اور واو، ہمزہ اور ہاے مختفی، ہمزہ اور ی) وغیرہ پر مفصل بحث کر کے املا کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوسرے حصے میں گنتیاں، لفظوں کو ملا کر لکھنا، نقطے، شوشے، حرفوں کے جوڑ، نسخ و نستعلیق کی بعض خصوصیات اور اعراب، علامات اور رموزِ اوقاف کے بارے میں گفتگو کی ہے۔ تیسرا حصہ املاے فارسی کی ذیل میں ہندستانی فارسی اور کلاسیکی ایرانی فارسی کے املا اور املاے فارسی جدید کے لیے مختص کیا گیا ہے، جب کہ چوتھے حصے میں تدوین اور املا، اور لغت اور املا جیسے اہم موضوعات کو چھیڑا گیا ہے۔ آخر میں بعض اہم الفاظ کا اشاریہ دے دیا گیا ہے۔

محقق نے اپنی تصنیف میں ماضی میں املا کے مسائل کے بارے میں لکھی جانے والی مستند